سوال

ر اس کا احترام 01

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ب سے امید ہے کہ آپ ہمیں اور ہمارے مسلمان بھائیوں کو قرآن کریم کے مقام سے آگاہ فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

زل فرمایا تاکہ یہ قیامت تک ساری کائنات کے لیے ہدایت و نور ثابت ہو۔ اللہ تعالیٰ نے اس امت کے ابتدائی لوگوں کو بھی اور ان کے بعد آنے والوں کو بھی یہ توفیق عطا فرمائی کہ انہوں نے اسے اپنے سینوں میں محفوظ کیا زندگی کے تمام امور و معاملات میں اس کے مطابق عمل کیا چھوٹے بڑے ہر معاملے

وَقالَ الرَّسولُ يـٰرَبِّ إِنَّ قَومِى اتَّخَذوا هـٰذَا القُرءانَ مَهجورًا ﴿٣٠﴾... سورة الفرقان

کہے گا کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا"

ں نے واقعی قرآن چھوڑ رکھا ہے انہوں نے اس کی تلاوت کو چھوڑ دی اس میں تدبر کو چھوڑ دیا اور اس کے مطابق عمل کو چھوڑ دیا ولا حول ولا قوة الا باللہ۔»

سے بھی غافل ہیں۔ آج کا مسلمان ملکوں میں اخبارات وجرائد کثرت سے شائع ہوتے ہیں جن کے ٹائیٹل پر یا اندرونی صفحات میں قرآنی آیات ہوتی ہین لیکن بہت سے مسلمانوں کی عادت یہ ہے کہ وہ انہیں پڑھنے کے بعد کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہیں اور پاؤں تلے بھی یہ اخبارات وجرائد آتے ہیں بلکہ بعض

إِنَّهُ لَقُرءانٌ كَريمٌ ﴿٧٧﴾ فى كِتـٰبٍ مَكنونٍ ﴿٧٨﴾ لا يَمَسُّهُ إِلَّا المُطَهَّرونَ ﴿٧٩﴾ تَنزيلٌ مِن رَبِّ العـٰلَمينَ ﴿٨٠﴾... سورة الواقعة

ک یہ قرآن بہت بڑی عزت والا ہے۔ جو ایک محفوظ کتاب میں درج ہے۔ جسے صرف پاک لوگ ہی چھو سکتے ہیں۔ یہ رب العالمین کی طرف سے اترا ہوا ہے۔"

کے لیے طہارت کے بغیر قرآن کریم کو ہاتھ لگانا جائز نہین جیسا کہ جمہور اہل علم کی رائے ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کے نام ایک خط لکھ کر عمرو بن حزم رحمہ اللہ علیہ کے ہاتھ روانہ کیا جس میں لکھا تھا:

ںَ القُرْآنَ إِلَّا طَاہِرًا»

(موارد الظمان الی زوائد ابن حبان ج1ص 433: 793)

رقت ہی ہاتھ لگائے جب وہ پاک ہو۔"

م بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

«لَا تَمَسَّ الْقُرْآنَ إِلَّا وَأَنْتَ طَاہِرٌ» (المستدرک علی الصحیحین للحاکم :485/3)

صرف طہارت ہی کی حالت میں ہاتھ لگاؤ۔"

عد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے بیٹے کو حکم دیا کہ قرآن کو پکڑنے کے لیے وضو کرو۔" (السنن لکبری للبیہقی :88/1)

ہ طرز عمل پر غور کرنا چاہیے جو ان اخبارات وجرائد کو دستر خوان کے لیے استعمال کرتے ہین جن میں قرآنی آیات بھی چھپی ہوتی ہین اور پھر وہ انہیں دیگر نجاستوں اور غلاظتوں کے ساتھ کوڑا کرکٹ میں پھینک دیتے ہین۔ بلاو شبہ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب مقدس اور اس کے پاک کلام کی بے ادبی و بے حرمتی ہے۔

پاک جگہ پر رکھنا چاہیے اور ان اخبارات وجرائد وغیرہ کی ضرورت رہی ہو تو انہیں پاک زمیں مین دفن کر دیا جائے یا جلا دیا جائے اور اس بارے مین تساہل سے قطعا کام نہیں لینا چاہیے جب کہ بہت سے لوگ غفلت یا جہالت کی وجہ سے اس ممنوع کام ارتکاب کر بیٹھے ہیں۔ مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ کتاب اللہ

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القران الکریم : جلد 4 صفحہ 18

محدث فتویٰ